کی خدمات کے حوالے سے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا: ''مرحوم کی وفات جماعت کے لیے ایک بڑا سانحہ ہے؛ مگر اسلام کی سنہری تعلیمات کے مطابق ہمیں صبر کا دامن پکڑے، راضی بتقدیر الٰہی ہونے کی ضرورت ہے۔ مرحوم بھی بیک وقت ناظم مالیات، قاضی، داعی اور خطیب رہے۔ اور یہ بھی ہوا ہے کہ آپ ناظم مالیات، داعی اور شیخ الحدیث رہے۔ اور آپ نیرنگ صفات کے حامل اور نمونہ سلف تھے۔

مولانا ڈاکٹر محمد علی جوہر نے مؤرخہ ۴ نومبر کو علماء کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ''مولانا سالک مرحوم جماعت کے ہر دلعزیز، عالم باعمل، خطیب بے ملل اور توحید و سنت میں پختہ تر اور وقت کے شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ تھے۔

امیر محترم مولانا عبد الرحمٰن حنیف نے اپنے تأثرات ان الفاظ میں بیان کیے: مولانا مرحوم اور بندہ دونوں ساتھ گورنمنٹ ٹیچر بھرتی ہوئے تھے۔ جب جماعت کے لیے ضرورت پڑی تو حکومتی پُرکشش مشاہرہ کو تج کر کے استعفیٰ دیا اور جماعتی نظم اور لڑی میں منسلک ہوگئے۔ اور اپنی خدمات پیش کر دیں۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت عطا فرمائے۔

ازواج واولاد مولانا سالک مرحوم کے دو بیٹے ہیں۔ مولانا عبد الکریم سالک اور مولانا حبیب الرحمٰن سالک۔ اول الذکر مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد عجمان، شارجہ وغیرہ میں دعوت وتبلیغ دین اور اسلامی تعلیمات کی طرف راہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ دوسرا بیٹا مولانا حبیب الرحمٰن ہیں، جو مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد دار العلوم بلتستان غواڑی میں اپنی دعوتی، تدریسی، طلباء کی تربیت ونگرانی، طلباء کے مقالات کی راہنمائی اور امتحانی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔ ہنس مکھ اور شرم وحیا، سادگی واخلاق حمیدہ میں اپنے والد کی تصویر ہے۔ نرم مزاجی، خوش اخلاقی میں سبقت، غیبت وحسد سے دوری اس خاندان کی میراث ہے۔ مولانا مرحوم کی اکلوتی بیٹی آپ کے چچازاد مولانا محمد ایوب کے عقد میں ہے۔ آپ کی بیوہ محترمہ سکینہ بھی شکر و رضا کی پیکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے! مولانا مرحوم کے افادات کے مطابق محترمہ سکینہ کے والد مولوی عبد الکریمؒ ولد مہدی مدرسہ غزنویہ امرتسر کے پڑھے ہوئے تھے۔ اور کوروکا پہلا عامل بالحدیث تھا۔ تقریباً ۱۹۳۳ء میں انتقال کر گئے، تو اپنے پہلوٹے لڑکے کا نام عبد الکریم رکھا۔

مولانا کا حلیہ: مولانا مرحوم متوازن قد کاٹھ، چوڑا چکلا بدن، چہرہ نورانی سرخی مائل، کشادہ پیشانی، صاحب عینک تھے۔ ہاتھ، پیر بڑے، قراقلی ٹوپی ہمیشہ پہنے رکھتے، سر اور داڑھی کے بالوں پر سفیدی فروغ پا رہی تھی؛ مگر مکمل طور پر سفید نہیں ہوا تھا۔